



## سوال

(269) نابالغ لڑکی کا نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زینب نے اپنی بیٹی بندہ کا نکاح نو برس کی عمر میں جو آج تک نابالغ ہے بولکالت عمر واجنبی کے زید سے پڑھا دیا زید چار مہینے تک بندہ کو کھانا خرچ دیتا اور اس کے گھر آتا جاتا رہا اب تین برس سے کھانا خرچ نہیں دیتا نہ بندہ سے سروکار رکھتا ہے تین مرتبہ پہنچایت بھی ہوئی کہ زید خواہ بندہ کو کھانا خرچ دے آمد و رفت رکھے خواہ جس صورت سے ہو اس سے شرعی طور پر بے سروکار ہو جائے لیکن باوجود خبر دینے اور تاکید کرنے کے بھی زید پہنچایت میں حاضر نہ ہوا لوگ خود اس کے مکان پر گئے تاکہ کہیں کہ زید دوراہ میں سے پندہ کی ایک راہ کر دے زید خبر پاتے ہی روپوش ہو گیا دو ڈھائی برس ہوئے کہ پختہ خبر نہیں ملتی کہ زید کہاں ہے؟ صحیح و سالم زندہ ہے کہ مر گیا؟ اب بندہ کی خلاصی کی کیا صورتیں ہیں؟ تحریر ہوں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بندہ کا نکاح جو زید سے ہوا ہے یہ نکاح بولکالت عورت یعنی بولکالت زینب مادر بندہ کے ہوا ہے اور نکاح بولکالت عورت صحیح نہیں ہے عورت کو نکاح میں ولایت حاصل نہیں ہے۔

مشکوٰۃ شریف (ص 263 ج 1 صحابہ احمدی دہلی) میں ہے۔

ابن ہزیرة قال: "لا تزوج المرأة المرأة، ولا تزوج المرأة نفسها" [1] (الحدیث (رواہ ابن ماجہ)

(الابو ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے نہ عورت خود اپنا نکاح کرے)

جب نکاح مذکور صحیح نہ ہوا پس بندہ اب تک کسی کی زوجہ صحیحہ شرعیہ نہیں ہے تو اس کے اولیا کو اختیار ہے کہ اس کا نکاح کسی لچھے شخص سے برضا مندی بندہ کے کردہم واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

[1] - سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1882)

ہدایا عمذی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتاویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 471

محدث فتویٰ